سوال

مسجدوں کی تعمیر ''فی سبیل اللہ''میں داخل نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مسجدوں کی تعمیر میں زکوٰۃ صرف کرنا بھی وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ کی مد میں داخل ہوسکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجدوں کو بنانا وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مصارف زکوۃ کے تحت نہیں آتا کیونکہ مفسرین نے فی سبیل اللہ کی تفسیر جہاد سے کی ہے۔ اگر ہم یہ کہیں کہ فی سبیل اللہ سے مراد نیکی کے تمام کام ہیں، تو اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَاۗءِ میں حصر کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا جیسا کہ یہ بات معروف ومشہور ہے کہ حصر کے معنی مذکور میں حکم کے اثبات اور اس کے ماسوا کی نفی ہوتی ہے۔ اس بنیاد پر اگر ہم یہ کہیں کہ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ سے نیکی کے تمام کام مراد ہیں، تو آیت کو اِنَّمَا کلمہ حصر سے شروع کرنے کا کوئی فائدہ باقی نہیں رہتا۔ مسجدوں کے بنانے اور نیکی کے دیگر کاموں میں زکوٰۃ صرف کرنے کے جواز سے لوگوں کو نیکی کے کاموں سے روکنا لازم آتا ہے کیونکہ اکثر وبیشتر لوگوں پر بخل کا غلبہ ہوتا ہے اور اگر وہ یہ دیکھیں کہ مسجدوں کے بنانے اور دیگر کاموں میں زکوٰۃ صرف کرنا جائز ہے، تو وہ زکوٰۃ کو ان کاموں کی طرف منتقل کردیں گے اور فقراء ومساکین ہمیشہ کے لیے محتاج رہیں گے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ361